انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

ختم نبوت اور مرزا قادیانی کی حقیقت

از قلم

شیخ الحدیث والقرآن، عالمی مبلغ اسلام، محافظ ناموس رسول، آل رسول، اصحاب رسول، الحافظ، القاری، سند قضا پیر **مفتی محمود حسین شائق ہاشمی** نقشبندی، بندیالوی

امیر جماعت اہلسنت انٹرنیشنل

ناشر

انجمن سلطانیہ آستانہ عالیہ کاشانہ سلطانیہ، پکا کھوہ قریشیاں

تحصیل گوجر خان ضلع راولپنڈی: 0300-9571840

محمد عربی کی ختم نبوت اور مرزا قادیانی کی حقیقت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورۃ الاحزاب کی آیت نمبر 40 میں اللہ پاک نے محمد عربی ﷺ فداہ ابی وامی کے بارے میں تین چیزیں بیان فرمائی ہیں

نمبر ا:۔ ''محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں'' یہ جملہ حضرت زید بن حارثہ کے حوالے سے ہے کیونکہ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ زید بن محمد ہیں وہ حضور کے حقیقی صلبی بیٹے نہ تھے بلکہ منہ بولے بیٹے تھے۔ حضرت زید نے زینب بنت جحش قریشی خاتون سے نکاح کیا۔ نباہ نہ ہوا۔ طلاق دے دی۔ بحکم خدا حضرت سیدہ زینب کا نکاح رسول خدا ﷺ سے ہو گیا۔ لوگوں نے اسے عرب رسم کے خلاف سمجھا اور شور کیا اعتراض کیا کہ '' بیٹے کی منکوحہ مطلقہ سے نکاح کر لیا'' اللہ نے فرمایا کہ ''زید آپ ﷺ کا حقیقی بیٹا نہیں'' محض منہ بولا بیٹا ہے اور دونوں میں فرق واضح ہے منہ بولے بیٹے کی مطلقہ سے نکاح کرنا درست ہے حقیقی بیٹے کی مطلقہ سے ممنوع ہے۔

نمبر 2:۔ جملہ ایک سوال اور وہم کا جواب ہے کہ یہ نکاح کرنا درست ہے صحیح ہے مگر ضروری تو نہیں تھا اس کا جواب دیا کہ ''محمد اللہ کے رسول ہیں اور رسول کی ذمہ داری ہوتی ہے غلط رسم ''باطل نظریہ'' کے خلاف کاری ضرب

لگائے لہذا یہ نکاح ضروری تھا تا کہ حقیقی بیٹے اور منہ بولے بیٹے کا فرق واضح ہو اور بری رسم صفحہ ہستی سے مٹ جائے۔

نمبر 3 ''اور محمد خاتم النبیین ہیں'' یہ اس سوال کا جواب ہے کہ آپ کے بعد کوئی اور نبی آتا یہ بری رسم وہ ختم کر دیتا۔ تو فرمایا آپ کے بعد کوئی نبی آ ہی نہی سکتا۔ نبوت کا دروازہ آپ کے آنے سے بند ہو چکا ہے۔ لہذا شان نزول کے حوالے سے جس موقع اور مقصد کے تحت ''خاتم النبیین'' استعمال ہوا وہ اس کے معنی کو واضح کر رہا ہے جس ہستی کے بارے یہ جملہ استعمال ہوا جس کے قلب منیر پر یہ جملہ نازل کیا گیا انہوں نے خود فرمایا ''میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں'' دین اسلام صدق وعدل کے ساتھ مکمل ہو گیا جیسا کہ سورۃ الانعام آیت نمبر 115 میں ارشاد ہے سورۃ المائدۃ آیت نمبر 4 میں فرمایا ''آج کے دن میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت کو مکمل کر دیا اسلام کو بطور دین تمہارے لئے پسند کر لیا'' حضور ﷺ کے بعد نبوت کا کسی کو عطا ہونا امت مسلمہ کے حق میں اب نعمت نہیں لعنت ہے کیونکہ یہ جعلی نبوت دین اسلام کے مکمل ہونے میں شکوک وشبہات پیدا کرتی ہے یہ جعلی نبوت رسول کریم ﷺ سے توجہ ہٹانے میں بہت بڑا کردار ادا کرتی ہے۔ اس میں امت جدا، وحی جدا، خلافت جدا اسمیں دھوکہ ہی دھوکہ ہے۔ اسمیں مرکزوہ

شخص بن جاتا ہے جس نے نبوت کا دعوی کیا۔ جو لوگ اسے نبی تسلیم کر لیتے ہیں وہ رسول کریم سے کٹ جاتے ہیں۔ ظلی نبی، بروزی نبی یہ محض مفروضے ہیں ان کا قرآن وحدیث میں کوئی ذکر نہیں ہے۔ خدا اور اس کے رسول کو امت مسلمہ سے کوئی دشمنی نہیں تھی۔ اگر رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی نبی رسول نے آنا ہوتا تو وہ بتا دیتے کہ ”فلاں نبی آئے گا اسے مان لینا“ جیسا کہ پہلے دستور تھا۔ حضرت عیسیٰ روح اللہ نے محمد عربی کی آمد کے بارے میں اپنے دور میں اعلان کر دیا تھا۔ جیسا کہ سورۃ صف کی آیت نمبر 6 اور انجیل برنباس کی آیت نمبر 71 اور 72 میں ہے۔

نبی کریم ﷺ نے یہ بتایا تھا کہ میرے بعد تیس دجال کذاب دھوکے باز جھوٹے لوگ ہوں گے ہر ایک دعویٰ کرے گا کہ وہ نبی ہے خبردار میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ نیز فرمایا میرے بعد نبوت اور رسالت منقطع ہو گئی ہے میرے بعد نہ نبی ہے نہ رسول ہے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ نبوت کا محل خدا نے تیار کیا بس ایک اینٹ کی جگہ باقی تھی میری نبوت کے ذریعے وہ محل مکمل ہو گیا اسمیں کسی اور نبوت کیلئے کوئی جگہ نہیں خدا نے انبیاء سے عہد لیا تھا جیسا کہ آل عمران کی آیت نمبر 81 میں ہے۔ ”تمہیں نبوت مل چکی ہو پھر وہ رسول آجائے تو تم پر لازم ہے اس پر ایمان لانا ثم جاء کم سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ کی جلوہ گری سب سے

آخر میں ہوئی تھی جنہوں نے آنا تھاوہ پہلے آگئے وہ سب آپ کا انتظار کرتے رہے۔آپ سب کیلئے منتظر بن کر آئے۔

عبد دیگر عبدہ چیزے دیگر

ما سراپا انتظار او منتظر

جھوٹی نبوت کے دعویدار

مسیلمہ کذاب نے سب سے پہلے ختم نبوت پر حملہ کیا چالیس ہزار کا لشکر لیکر بیٹھ گیا ختم نبوت کے پہلے پاسبان خلیفہ اول ''ساری امت سے افضل ''سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے انتہائی نامساعد حالات میں، مسیلمہ کذاب کے مقابلہ میں اسلامی لشکر بھیجا گھمسان کی جنگ ہوئی بڑے بڑے جرنیل صحابہ شہید ہوئے ۔حضرت خالد بن ولید نے پوری پامردی سے مقابلہ کیا۔ بالآخر حضرت وحشیؓ کے ہاتھوں مسیلمہ کذاب واصل جہنم ہوگیا۔ختم نبوت کے موضوع پر پوری امت کا اجماع ظاہر ہوگیا کہ آپ کے بعد جو نبوت کا دعوی کرے وہ زندہ رہنے کے قابل نہیں ہے۔

مرزا غلام قادیانی تیس دجال کذاب لوگوں میں سے ایک ہے۔ برصغیر پاک و ہند میں انگریز ایک کمپنی کے بہانے آئے اور حکمران بن گئے انہیں ضرورت تھی کہ کسی طرح مسلمانوں کی توجہ نبی کریم ﷺ سے ہٹائی جائے۔

اس مقصد کیلیئے انکی نظر انتخاب مرزا قادیانی پر بھی پڑی۔اس سے نبوت کا دعوی کروادیا۔یہی وجہ ہے کہ مرزا پر انگریزی میں بھی وحی نازل ہوتی رہی (حقیقۃ الوحی) حالانکہ سورۃ ابراہیم آیت نمبر 5 میں خدا کا ارشاد ہے۔ ''جو رسول بھی ہم نے بھیجا اس پر وحی اسکی قوم کی زبان میں بھیجی'' انگریزوں کو ضرورت تھی کہ مسلمانوں کے قلوب سے جذبہ جہاد ختم کیا جائے مرزا قادیانی نے لوگوں کو بتایا ''جہاد منسوخ ہو گیا'' ذرا غور کریں رسول کریم ﷺ پر نازل ہونے والے قرآن میں فرمایا ''جب تک کفر کا فتنہ ہے جہاد جاری رکھو'' رسول کریم ﷺ نے خود فرمایا ''جہاد قیامت تک جاری رہے گا''۔اور اپنے آپ کو غلام احمد کہلانے والا کہہ رہا ہے کہ ''جہاد منسوخ ہو گیا ہے'' معلوم ہوا کہ غلام ہونے کا دعوی صرف دھوکہ ہے۔

حیات مسیح علیہ السلام :۔ حضرت سیدنا عیسی علیہ السلام کے بارے میں قرآن کریم نے المائدہ آیت نمبر 157 اور 158 میں وضاحت کی کہ ''یہودیوں نے حضرت عیسی کو نہ قتل کیا نہ سولی دیا بلکہ اللہ تعالی نے آپ کو اپنی طرف اٹھالیا'' اللہ نے سورہ آل عمران آیت نمبر 46 میں فرمایا ''عیسی علیہ السلام پنگھوڑے اور بڑھاپے میں لوگوں سے کلام کریں گے'' اور یہ دونوں آپ کے معجزے ہیں ۔رسول کریم ﷺ نے قسم کھا کر کہا ''عیسی ابن مریم قیامت کے قریب تم میں

اتریں گے'' اور آپ کے نزول کے حوالے سے تمام تفاصیل سے آگاہ فرمایا۔ اپنے ساتھ آپ ﷺ کے روضہ پاک میں مدفون ہونے کی خبر دی۔ دمشق کے مشرقی منارے پر اترنے، امام مہدی سے ملاقات کرنے کے بارے اور لُدّ کے مقام پر دجال کو قتل کرنے کے بارے وضاحتیں فرمائیں مرزا نے کہہ دیا کہ ''مجھ پر الہام ہوا کہ حضرت عیسی علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں اور پھر آپ کی قبر کے بارے بہکی بہکی باتیں کرنے لگا'' ایک کتاب میں لکھا انکی قبر کشمیر میں ہے ۔ایک میں لکھا انکی قبر فلسطین میں ہے۔ایک میں لکھا انکی قبر شام میں ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے بکتا رہا کہ حضرت عیسی کی جگہ خود لے سکے۔ چنانچہ اس نے دعوی کر دیا کہ وہ مسیح جس کے نزول کے بارے کہا گیا ہے وہ میں ہوں بلکہ یہ بھی لکھا کہ امام مہدی بھی خود میں ہی ہوں۔ حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول ہوگا مگر وہ نبوت کا دعوی نہیں کریں گے۔ حالانکہ انکی نبوت پہلے سے چلی آ رہی ہے اور نبوت کبھی سلب نہیں ہوتی وہ اللہ کی قدرت کی نشانی کے طور پر ظہور اور نزول فرمائیں گے۔ حضرت عیسی علیہ السلام کی موت سے پہلے تمام اہل کتاب'' مسلمان اور مومن ہو جائیں گے'' جیسا کہ المائدہ آیت نمبر 159 میں بتایا گیا ہے۔

☆☆☆

مرزا قادیانی کا دھوکہ :۔ سورہ آل عمران کی آیت نمبر 55 اور سورہ المائدہ کی آیت نمبر 117 کو بطور دھوکہ مرزا غلام قادیانی نے پیش کیا کہ آپ کی وفات ہو چکی ہے۔ حالانکہ المائدہ کی آیت مذکور کا تعلق قیامت کے دن سے ہے آپ اپنی امت کے بارے فرمائیں گے کہ میری وفات کے بعد انہوں نے کیا کیا اے اللہ تو خود ہی اس پر نگران تھا اور قیامت سے پہلے یقیناً آپ کا وصال ہو چکا ہوگا۔

اور آل عمران میں خدا نے جو آپ سے وعدہ کیا تھا کہ آپ کو یہودیوں کے قتل سے بچائے گا۔ اپنی طرف اٹھائے گا۔ اس کا بیان ہے۔ توفی کا 'اصل وفا ہے' جس کا معنی ہے وعدہ پورا کرنا۔ اور وفات کا درجہ وفا کے بعد ہے۔ جب وفا والا معنی ہو سکتا ہے تو وفات کا معنی لینے کی کیا ضرورت ہے؟ دوسرا یہودی آپ کو قتل کرنا چاہتے تھے تو ان سے بچانا اور خود مار دینا اس میں تو کوئی کمال نہیں کمال یہ ہے ان سے بچایا جائے اور زندہ اپنے پاس بلایا جائے۔ پھر انہیں زمین پر اتارا جائے اور اپنی قدرت کو منوایا جائے۔ مرزا قادیانی بہت بڑا دھوکے باز تھا۔

مرزا کی پیشین گوئیاں غلط نکلیں

ایک لڑکی تھی محمدی بیگم اس کے ساتھ شادی کرنا چاہتا تھا۔ لڑکی جوان حسین و جمیل تھی۔ مرزا بوڑھا تھا مرزا نے کہہ دیا کہ ''مجھے الہام ہوا ہے کہ میری شادی محمدی

بیگم کے ساتھ ہوگی'' محمدی بیگم نے انکار کر دیا۔ اس کے والد کو خطوط لکھے۔ لڑکی کے پھوپھا کو خط لکھا۔ لڑکی کی ماں کو خط لکھا۔ پہلے لالچ دیئے پھر دھمکیاں دیں۔ اپنے بیٹے فضل احمد کو کہا کہ ''بیوی کو طلاق دے دے''۔ کیونکہ اسکی بیوی محمدی بیگم کی حقیقی رشتہ دار تھی۔ بیٹے کو دھمکی دی کہ وراثت سے محروم کر دوں گا اگر میری بات نہیں مانے گا۔ مگر کوئی طریقہ بھی کارگر ثابت نہ ہوا۔ خطوط میں لکھا اگر یہ نکاح نہ ہوا تو میں ذلیل مر جاؤں گا۔ میرا نکاح محمدی بیگم کے ساتھ کر دو، کر دو، کر دو۔ مگر مرزا کا الہام پیشن گوئی جھوٹی ثابت ہوئی مرزا کی موت ہوگئی۔ مگر نکاح نہ ہوا جس طرح محمدی بیگم کے بارے مرزا قادیانی کی پیشن گوئی پوری نہ ہوئی اور مرزا جھوٹا ثابت ہوا۔ اسی طرح مسٹر عبداللہ آتھم کے ساتھ مرزا قادیانی کی بحث 23 مئی 1893 سے 5 جون 1893 تک 15 دن جاری رہی۔ کچھ نتیجہ نہ نکلا۔ مرزا قادیانی نے کہہ دیا کہ 15 ماہ میں' آتھم کی موت واقع ہو جائے گی'۔ یہ 15 ماہ کی مدت 5 ستمبر 1894 کو مکمل ہوئی۔ مگر آتھم کی موت واقع نہ ہوئی مرزا نے لکھا تھا' اگر آتھم 15 ماہ پورے ہونے پر نہ مرے تو مجھے ذلیل کیا جائے میرے گلے میں رسہ ڈال کر گھسیٹا جائے مجھے پھانسی دی جائے' 4 ستمبر 1894 والے دن قادیانی سخت مغموم تھے کہ آتھم نہیں مرا۔ مسٹر عبداللہ آتھم 27 جولائی 1896 کو فیروز پور میں طبعی موت کے ساتھ فوت ہوا۔ مرزا

غلام قادیانی نبوت کا دعوی کرنے سے پہلے اہل حدیث تھا۔ رفع یدین کرتا تھا ۔سینے پر ہاتھ باندھتا تھا۔ اہل حدیث علماء سے بڑا تعلق تھا۔ اس کا ایک نکاح اہل حدیث مولوی صاحب نے پڑھایا تھا۔ اور فیس حاصل کی تھی۔

علماء اہل سنت کی کتب مرزا کے خلاف

مرزا کی کفریہ باتیں کفریہ دعوے دیکھ کر سب سے پہلے 1883ء میں کفر کا فتوی مجاہد اسلام ،نازش اہلسنت ، حضرت مولانا مفتی ،سید غلام دستگیر ہاشمی نقشبندی نے دیا تھا۔ آپ نے مرزا غلام قادیانی کی کتاب 'براہین' کی رد میں 'تحقیقات دستگیریہ' تحریر فرما کر اہل اسلام کے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ میں اولین اور اعلی کردار ادا فرمایا۔ آپ نے دو اور کتابیں مرزا کے رد میں تحریر فرمائیں۔ ہاشمی سید کے بعد حضرت مولانا غلام رسول نقشبندی نے قلم اٹھایا اور حضرت عیسی علیہ السلام کی حیات کو ثابت کرنے کیلیئے دلائل کے انبار لگا دیئے۔ اور اپنی کتاب عربی زبان میں 1893ء کے اندر شائع فرمائی اور مرزا کا 'ناطقہ' بند کر دیا۔

مرزا قادیانی کے اوہام ،پیشن گوئیاں جھوٹی ثابت ہوئیں ۔اس موضوع پر حضرت مولانا مفتی قاضی فضل احمد نقشبندی نے بہت کام کیا آپ نے 1896 میں 'کلمہ فضل رحمانی' کتاب لکھی اور مرزا کی پیشن گوئیوں کا خوب آپریشن کیا

۔اسی کتاب میں حضرت عیسی علیہ السلام کے زندہ ہونے کو دلائل سے واضح فرمایا
۔مولانا فضل احمد نقشبندی نے 1915 میں مرزا کے خلاف ایک کتاب تحریر
فرمائی نام رکھا' جمعیت خاطر' اس کے بعد امام اہل سنت امام احمد رضا خان
بریلویؒ نے برجستہ قلم اٹھایا۔مرزا کے عقائد و نظریات کے خلاف 1899 پہلی
کتاب 'جزاء اللہ عدوہ' دوسری کتاب 1902 میں تیسری تصنیف 1908
میں چوتھی تصنیف 1918 میں پانچویں تصنیف 1933 میں ۔امام احمد رضا
خانؒ کے بعد حضرت علامہ مفتی محمد حمید اللہ نقشبندی مجددی درانی نے 1901
میں ۔پھر علامہ شاہ عبدالعلیم صدیقی نے 1959 میں پھر سید مہر علی شاہ گولڑوی
نے 'ھدیۃ الرسول' سیف چشتیائی لکھ کر مرزائیت کے خلاف جہاد
فرمایا۔1974 میں مرزائیت کے خلاف تحریک چلی علامہ شاہ احمد نورانی قائد
حزب اختلاف نے 30 جون 1974 کو قومی اسمبلی میں قرارداد پیش کی اس
قرارداد پر ولی خان سمیت 37 ممبران نے دستخط کیے دیوبندی مکتبہ فکر کے غلام
غوث ہزاروی نے جو کہ اسمبلی کے ممبر تھے مفتی محمود کے اصرار کے باوجود دستخط
نہیں کیے تھے۔بہر حال یہ قرارداد اسمبلی نے منظور کر کے بہت بڑا اعزاز حاصل
کیا موجودہ دور میں پنجاب کے وزیر قانون نے قادیانیوں کی حمایت میں جو کچھ
کہا' سب حماقت نادانی اور جہالت کا اظہار ہے' کفریہ کلمات استعمال کیے ہیں

رانا ثناء اللہ کو چاہئے کہ وہ سچے دل سے توبہ کرے قادیانی مرتد دائرہ اسلام سے خارج ہیں وہ رسول اللہ ﷺ کے غدار اور دشمن ہیں ان سے دوستی لگانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔

قادیانی عوام کو دھوکہ دینے کیلئے چند سوالات کرتے ہیں
ان کے جوابات ملاحظہ کریں

سوال نمبر ۱:۔ نبوت اللہ کی نعمت ہے اسے جاری رہنا چاہیے جیسے ولایت شہادت جاری ہیں

جواب :۔ حضور ﷺ کے بعد انبیاء کی معیت سنگت نصیب ہو سکتی ہے نبوت نہیں مل سکتی حضور ﷺ کے بعد اب نبوت نعمت نہیں 'لعنت ہے'۔

سوال نمبر ۲:۔ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی نہیں نبیوں کی مہر ہے لہذا رسول اللہ ﷺ کی مہر سے نبی بن سکتا ہے۔

جواب :۔ خاتم النبیین کا معنی آخری نبی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے خود بیان فرمایا اور وضاحت فرمائی میرے بعد کوئی نبی نہیں اگر مہر لگانے سے نبی بنتا تو آپ یہ فرماتے میرے بعد میری مہر لگانے سے نبی آئیں گے۔

سوال نمبر ۳:۔ مرزا رسول اللہ ﷺ کا امتی بھی ہے اور نبی بھی ہے اور وہ آپ کا غلام ہے۔

جواب:۔ یہ جھوٹ ہے مرزا نے جہاد کو منسوخ کر دیا ہے لہذا یہ مقابلہ ہے۔

سوال نمبر۴:۔ قادیانیوں کی تعداد زیادہ ہو رہی ہے معلوم ہوا کہ وہ حق پر ہیں۔

جواب:۔ یہ قیامت کی نشانی ہے نمبر 2 وہ لوگوں کیلئے مالی سہارا بن رہے ہیں لہذا یہ حق پر ہونے کی دلیل نہیں ہے ان کے بیک پر یہود و نصاریٰ ہیں۔

مرزا غلام قادیانی کی گستاخیاں

1- حضرت سیدنا علیہ السلام کی توہین:۔ ملعون ازالہ اوہام کے حث پر لکھتا ہے

۔"جس قدر حضرت مسیح کی پیشن گوئیاں غلط نکلیں اس قدر صحیح نہیں نکلیں۔

2- رسول کریم کے معراج جسمانی کا انکار اور توہین:۔ ملعون لکھتا ہے۔

(الف)۔ سیرِ معراج (حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ) اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا (ازالہ اوہام ص 48)۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الہام و وحی غلط نکلیں۔ (ازالہ اوہام ص 188)

3- قرآن پاک کی توہین:۔ ملعون لکھتا ہے

"سورۃ بقرہ میں جو ایک قتل کا ذکر ہے کہ گائے کی بوٹیاں نعش پر مارنے سے وہ مقتول زندہ ہو گیا تھا اور اپنے قاتل کا پتہ دے دیا"۔ یہ محض موسیٰ کی دھمکی تھی اور علمِ مسمریزم تھا (ص 748 ازالہ)

4- حضرتِ ابراھیم خلیل اللہ کی توہین۔ کذاب لکھتا ہے۔
''حضرت ابراھیم علیہ السلام کا چار پرندوں کے معجزہ کا ذکر جو قرآن شریف میں ہے۔وہ علمِ مسمریزم تھا۔(ازالہ اوہام ص752)

☆☆☆

مرزا قادیانی کے اعمال:۔

مالک نصاب ہونے کے باوجود حج نہ کیا۔نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کا کبھی شوق نہ ہوا۔سادہ لوح لوگوں سے پیسے بٹورنے میں بہت ماہر تھا۔انجام آتھم۔ قادیانی جو نماز پڑھتا قبل از وقت بھی پڑھ لیتا تھا۔مرزا رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھتا تھا۔

مرزا انعام دینے کی شرطیں لگاتا۔شرطیں پوری ہونے پر انعام دینے پر انکاری ہوجاتا۔مرزا قادیانی اپنی لکھی ہوئی کتاب ''براھین احمدیہ'' کو خدا کا کلام قرار دیا۔

قرآنی آیات جو رسول خدا حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے نازل ہوئیں انہیں معمولی تبدیلی کے ساتھ اپنے حق میں بنالیا۔انا انزلناہ قریباً من القادیان کو قرآن کی آیت قرار دیا کرتا تھا۔

☆☆☆

لطیفہ:۔ میں نے ایک ربوہ میں ایک قادیانی سے پوچھا اگر بقول آپ لوگوں کے نبوت اللہ کی اب بھی نعمت ہے اور نبوت کا دروازہ کھلا ہے تو مرزا قادیانی کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے۔نبی مانو گے؟ تو اس نے جواب دیا۔ ہر

گز نہیں مانیں گے۔ میں نے کہا وجہ؟ کیوں نہیں مانو گے؟ کہنے لگا کہ اور کوئی نبی مانے سے ہماری توجہ مرزا سے ہٹ جائے گی۔ لہذا ہم مرزا کے بعد کسی کو نبی نہیں مانتے۔ میں نے پوچھا مرزا نے کہا تھا میں ہیضہ، اسہال کی بیماری میں نہیں مروں گا، مگر مرزا کی بات پوری نہ ہوئی اور اسی بیماری میں فوت ہوا۔ قادیانی بولا کہ "یہ مرزا کے راز ہیں"۔ میں نے کہا یہ بتاؤ مرزا واش روم میں کیوں مرا؟ قادیانی بولا "یہ اللہ کا راز ہے"۔ میں نے پوچھا۔ یہ بتاؤ مرزا کانا کیوں تھا؟ قادیانی بولا "یہ بھی راز ہے"۔

برادران اسلام :۔ صرف اہلسنت و جماعت حق پر ہیں اگر چہ ان میں اتحاد نہیں ہے۔ یہ لوگ بکھرے ہوئے ہیں مگر یہی لوگ سچے موتی ہیں۔ اور سچے گلہار ہیں۔ ایسی جماعت کے مقتدیٰ، صحابہ کرام اور اہل بیت عظام ہیں ایسی جماعت میں غوث جلی ہیں۔ اسی جماعت میں امام ربانی مجدد الف ثانی قندیل نورانی، شیخ احمد سرہندی ہیں۔ اسی جماعت میں سلطان الہند خواجہ معین الدین چشتی اجمیری ہیں۔

سلطان الاولیاء، قاضی سلطان عالم رحمتہ اللہ علیہ ہیں۔ اسی جماعت میں قطب الاقطاب ابوالحفاظ پیر مخدوم ابراہیم ہاشی قریشی ہیں۔

دوستو! اسی طریقہ پر قائم رہو اور اس پرفتن دور میں اعتقادی اور عملی فتنوں سے بچو اسی میں نجات ہے

دعا گو:۔ مفتی محمود شائق ھاشمی

مصنف کی دیگر تصانیف

(1) تجلیات علمی فی رد تحقیقات سلوی (المعروف پیدائشی نبی)

(2) تفسیر سلطانی پانچ جلدوں میں۔ زیر طبع

(3) طریقت کے نیرّ اعظم (سوانح امام ربانی مجدد الف ثانی)

(4) شاہراہِ اسلام

(5) محفل میلاد النبی ﷺ (ترجمہ)

(6) تبرکات رسول ﷺ (ترجمہ)

(7) محاسن کنز الایمان

(8) فضائل رمضان

(9) انوار علم

(10) التبصرة الهاشمیه

(11) النفاق هو سبب الاختلاف